سوال

(207) نماز فرض کے بعد تسبیح تہلیل، تمجید پڑھ کر بدن پر پھونکنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز فرض کے بعد تسبیح تہلیل، تمجید یا کوئی اور وظیفہ پڑھ کر بدن پر پھونکنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں جائز ہے مگر مسنون نہیں بعض اکابر سے اس کا ثبوت ملتا ہے۔ اہل حدیث سوہدرہ جلد ۴ ش ۲۷۔

توضیح المرام

حدیث حضرت عائشہ یںآیا ہے کہ حضرت ہر رات جب بستر پر آتے ہر دو کف دست جمع کرکے معوذات کو مع اخلاص پڑھ کر دم کرتے پھر جہاں تک ہوسکتا بدن پر ہاتھ پھیرتے سر اور منہ سے شروع کرتے تین باراسی طرح کرتے۔ (متفق علیہ) اسی طرح جب بیمار ہوتے تو معوذات کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے (ابن ماجہ شریف ص ۲۶۰)۔ اس حدیث سے معلوم ہواکہ وظیفہ معوذات پڑھ کر اپنے اوپر دم پھونکنا مسنون ہے اگرچہ نماز فرض کا ذکر نہیں۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب وعندہ علم الکتاب الراقم علی محمد سعیدی خانیوال

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 281

محدث فتویٰ